سوال

(281)فرض نماز سے پہلے والی سنن مؤکدہ کا وقت

جواب

السلام علیکم ورحمة اللہ وبرکاتہ

بعض علماء کہتے ہیں کہ پہلے اور بعد کی سنن مؤکدہ کا وقت فرض نماز کے وقت سے شروع ہوتا اور اس کے وقت کے ختم ہو جانے سے ختم ہو جاتا ہے اور بعض کہتے ہیں کہ فرض نماز پڑھ لینے کی صورت میں پہلی سنتوں کا وقت ختم ہو جاتا ہے، اس مسئلہ میں راجح بات کیا ہے؟

الجواب بعون الوهاب بشرط صحة السؤال

وعلیکم السلام ورحمة اللہ وبرکاتہ!

الحمد للہ، والصلاة والسلام علی رسول اللہ، أما بعد!

راجح بات یہ ہے کہ پہلی سنتوں کا وقت نماز کا وقت شروع ہونے سے لے کر نماز ادا کرنے کے درمیان تک رہتا ہے مثلاً: ظہر کی پہلی سنتوں کا وقت اذان ظہر یعنی زوال آفتاب سے شروع ہو کر نماز ظہر پڑھنے تک ہوگا۔ بعد کی سنت کا وقت فرض ختم ہو جانے سے لے کر وقت کے ختم ہونے تک رہتا ہے۔ اگر کسی کوتاہی کے بغیر پہلی سنتوں کا وقت ختم ہو جائے تو فرض نماز کے بعد ان کی قضا ادا کر لی جائے اور اگر کوئی بلا عذر پہلی سنتوں کو مؤخر کرتا ہے تو اسے بعد میں ان کی قضا ادا کرنے کے باوجود کوئی فائدہ نہ ہوگا کیونکہ صحیح قول یہ ہے کہ ہر وہ عبادت جس کا وقت باقاعدہ متعین ہے، اگر بلا عذر اس کا وقت ضائع کر دیا جائے تو وقت نکل جانے کی وجہ سے وہ عبادت صحیح اور مقبول شمار نہ ہوگی۔

ھذا ما عندي واللہ أعلم بالصواب

فتاویٰ ارکان اسلام

عقائد کے مسائل: صفحہ300

محدث فتویٰ